احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 4 ستمبر 2008ء 3 رمضان 1429 ہجری 4 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 203

سایہ رحمت کا مہینہ

حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

تم پر رمضان کا مہینہ آیا ہے یہ برکت کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ تم پر سایہ رحمت کرتا ہے اور تمہاری خطاؤں کو مٹاتا ہے اور اس مہینے میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

(الترغیب والترھیب کتاب الصوم حدیث نمبر 1490 جلد 2 صفحہ 60)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں مگر جو تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو وہ اتنے روزے پھر رکھے۔

(شہادت القرآن ۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 331)

میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل ورحمت کے نزول کے دن ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 439)

کُتِبَ سے فرضی روزے مراد ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 147)

اس سوال کے جواب میں کہ جہاں چھ ماہ تک سورج نہیں چڑھتا روزہ کیونکر رکھیں۔فرمایا۔

اگر ہم نے لوگوں کی طاقتوں پر ان کی طاقتوں پر قیاس کرنا ہے تو انسانی قویٰ کی جڑھ جو حمل کا زمانہ ہے مطابق کر کے دکھلانا چاہئے پس ہمارے حساب کی اگر پابندی لازم ہے تو ان بلاد میں صرف ڈیڑھ دن میں حمل ہونا چاہئے اور اگر ان کے حساب کی تو دوسو چھیاسٹھ برس تک بچہ پیٹ میں رہنا چاہئے اور یہ ثبوت آپ کے ذمہ ہے۔حمل صرف ڈیڑھ دن تک رہتا ہے لیکن دوسو چھیاسٹھ برس کی حالت میں یہ تو ماننا کچھ بعید از قیاس نہیں کہ وہ چھ ماہ تک روزہ بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ ان کے دن کا یہی مقدار ہے اور اسی کے مطابق ان کے قویٰ بھی ہیں۔

(جنگ مقدس۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 277)

تیسری بات جو (-) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کے لئے تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 102)

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتی ہے۔اس واسطے وہ افضل ہے۔روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے۔لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔اس میں کوئی شامل نہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 292)

حکومتی میڈیکل اور ڈینٹل کالجز میں داخلہ ٹیسٹ

۞ ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے سال اول میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔یہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 14 ستمبر 2008ء کو صبح 9 بجے لاہور' ملتان' راولپنڈی' فیصل آباد' بہاولپور' رحیم یار خان' ساہیوال' گجرات' سرگودھا اور واہ کینٹ میں منعقد ہو گا۔انٹری ٹیسٹ فارم مورخہ 27/اگست تا 4 ستمبر 2008ء تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔انٹری ٹیسٹ فارم بمعہ فیس 4 ستمبر تک شام 5 بجے متعلقہ ٹیسٹ سنٹر میں جمع کروائے جا سکتے ہیں۔انٹری ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ F.Sc پری میڈیکل میں 715/1100 نمبر ہوں اور عمر 25 سال سے زائد نہ ہو۔انٹری ٹیسٹ کے ماڈل پیپرز اور دیگر معلومات کیلئے ویب سائٹ www.uhs.edu.pk اور فون نمبر 042-9231304-9 پر رابطہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

صد سالہ جوبلی تمغہ جات 2008ء

۞ ایسے تمام طلباء وطالبات جنہوں نے امسال حکومت سے منظور شدہ کسی بھی پاکستانی بورڈ یا یونیورسٹی سے اول دوم سوم پوزیشنز حاصل کی ہے ان سے درخواست ہے کہ 15 ستمبر 2008ء سے قبل نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔تا کہ ان کے لئے تمغہ جات کی تیاری کا کام شروع کیا جا سکے۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

فون 0332-7079462,0321-7707403

047-6212473

فیکس:047-6212398

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔آمین

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 10

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔ حالات اور خدمات

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: جماعت احمدیہ آئرلینڈ کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا اور حاضری کتنی تھی۔

جواب: 22 ستمبر 2002ء کو۔ 170 افراد نے شرکت کی۔

سوال: روزنامہ الفضل ربوہ انٹرنیٹ پر کب جانا شروع ہوا۔

جواب: 3/اکتوبر 2002ء کو۔

سوال: لجنہ اماء اللہ آسٹریا کا پہلا سالانہ اجتماع کب ہوا۔

جواب: 2002ء میں۔

سوال: جماعت کے معروف مصنف ملک صلاح الدین صاحب کی وفات کب اور کہاں ہوئی۔

جواب: 2 فروری 2003ء کو لدھیانہ میں۔

سوال: ہانگ کانگ میں جماعت کی رجسٹریشن کب ہوئی۔

جواب: 20 فروری 2003ء کو۔

سوال: مریم شادی فنڈ کا اجرا کب فرمایا۔

جواب: فنڈ کے اجراء کا اعلان 21 فروری 2003ء کو ہوا اور اس کے نام کا اعلان 28 فروری کے خطبہ جمعہ میں کیا گیا۔

سوال: بوسنیا میں پہلے احمدیہ مرکز بیت السلام کا قیام کب عمل میں آیا۔

جواب: یکم مارچ 2003ء کو۔

سوال: بیلجیئم سے ماہنامہ السلام کا اجراء کب ہوا۔

جواب: مارچ 2003ء میں۔

سوال: حضور نے اپنی زندگی کا آخری خطبہ کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 18/اپریل 2003ء کو۔

سوال: حضور نے آخری خطبہ اللہ تعالیٰ کی کس صفت پر ارشاد فرمایا۔

جواب: صفت خبیر پر۔

سوال: حضور نے زندگی کی آخری تحریک کونسی فرمائی اور کب۔

جواب: حضور نے 4/اپریل 2003ء کے خطبہ جمعہ میں عراقی عوام کے لئے مالی امداد کی تحریک فرمائی۔

سوال: حضور کی وفات کب اور کہاں ہوئی۔

جواب: 19/اپریل 2003ء کی صبح محمود ہال (لندن) سے متصل حضور کی رہائش گاہ میں ہوئی۔

سوال: حضور کا جسد اطہر آخری دیدار کے لئے کس جگہ رکھا گیا۔

جواب: محمود ہال میں۔

سوال: حضور کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی۔

جواب: سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے۔

سوال: حضور کی تدفین کہاں ہوئی۔

جواب: حضور کو امانتاً اسلام آباد لندن میں دفن کیا گیا ہے۔

سوال: خلافت رابعہ کی چند اہم تحریکات بتائیں۔

جواب: بیوت الحمد سکیم۔ وقف نو کی تحریک۔ وقف جدید کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کی تحریک۔ سیدنا بلال فنڈ کی تحریک۔ مریم شادی فنڈ۔ دعوت الی اللہ وغیرہ۔

سوال: حضور کی بعض تصانیف کے نام بتائیں۔

جواب: زہق الباطل۔ سوانح فضل عمر جلد اول و جلد دوم۔ ہومیو پیتھی یعنی علاجِ بالمثل۔ مذہب کے نام پر خون۔ وصال ابن مریم۔ ورزش کے زینے۔

Islam's Responce to the Contemporary Issues

Christianity - A Journey from Facts to Fiction,

Revelation, Rationality, Knowledge and Truth

سوال: ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی 24 گھنٹے کی نشریات کے آغاز پر حضور انور بنفس نفیس کن پروگراموں میں شرکت فرماتے رہے۔

جواب: درس القرآن۔ ملاقات۔ لقاء مع العرب۔ ہومیو پیتھی کلاس۔ چلڈرن کارنر اور اردو کلاس۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 9 ستمبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	خبریں
3-00 am	درس القرآن
5-00 am	تقاریر جلسہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
8-00 am	درس القرآن
10-00 am	سیرت النبیؐ
10-35 am	تلاوت
11-15 am	خطبہ جمعہ
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
3-00 pm	گلشن وقف نو
4-15 pm	درس القرآن
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-15 pm	بنگلہ سروس
8-15 pm	جلسہ بیلجیئم
9-10 pm	رمضان پروگرام
9-40 pm	سیرت النبیؐ
10-15 pm	خبریں
10-45 pm	گلشن وقف نو
11-55 pm	تلاوت

بدھ 10 ستمبر 2008ء

12-50 am	عربی سروس
1-50 am	خطبہ جمعہ
3-00 am	جلسہ بیلجیئم
3-50 am	درس القرآن
6-00 am	تلاوت، خبریں
7-50 am	سیرت النبیؐ
8-30 am	تلاوت
9-20 am	گلشن وقف نو
10-30 am	جلسہ بیلجیئم
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-35 pm	گلشن وقف نو
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-45 pm	درس القرآن
6-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-20 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	تقاریر جلسہ
8-50 pm	خطبہ جمعہ
9-55 pm	آسٹریلیا کے نظارے
10-35 pm	تلاوت

جمعرات 11 ستمبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
12-40 am	لقاء مع العرب
1-45 am	خبریں
2-15 am	سیرت النبیؐ
2-50 am	درس القرآن
4-00 am	تقاریر جلسہ
4-30 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-55 am	درس القرآن
9-15 am	تلاوت
10-15 am	خطبہ جمعہ
10-30 am	تقاریر جلسہ
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
2-35 pm	گلشن وقف نو
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-40 pm	المائدہ
5-05 pm	درس القرآن
7-00 pm	تلاوت
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	ملاقات پروگرام
9-15 pm	سیرت النبیؐ
10-20 pm	تلاوت
11-25 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
11-55 pm	المائدہ

☆☆☆

درخواست دعا

مکرم محمد رفیع جنجوعہ صاحب دارالرحمت راجیکی شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نواسہ عزیزم شکیل احمد وقاص واقف نو ابن مکرم محمد سلیم قمر صاحب راولپنڈی آنکھ کی اندرونی شریان میں نقص کے باعث بیمار ہے۔ اس وقت الشفا آئی ہسپتال راولپنڈی کے ماہر چشم ڈاکٹر سے علاج شروع کرا دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم بچے کو کامل شفا عطا فرماوے اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت انوار اور جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح، حضور انور کا پُرمعارف خطاب، تقریب آمین اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19/ اگست 2008ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات دیں اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

پونے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ملاقاتیں

آج جرمنی کی جماعتوں Frankfurt، Rodgau Langen، Dieburg، Friedberg، Ditzenbach، Houi-Taunus، Offenbach کے علاوہ پاکستان، کینیڈا، امریکہ سے آنے والی فیملیز نے بھی حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ مجموعی طور پر 56 خاندانوں کے 207 افراد نے شرف ملاقات پایا اور ہر فیملی نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور کم عمر بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

بیت انوار کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق چار بجے سہ پہر بیت السبوح سے شہر Rodgau کے لئے روانگی تھی جہاں نئی تعمیر ہونے والی بیت انوار کی افتتاحی تقریب کا انعقاد ہونا تھا۔

چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور Rodgau کی طرف روانگی ہوئی۔ بیت السبوح فرینکفرٹ سے اس شہر کا فاصلہ 61 کلومیٹر ہے جو پینتیس منٹ میں طے ہوا۔ چار بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت انوار تشریف آوری ہوئی۔ لوکل امارت Rodgau کی جماعتوں کے احباب مرد و خواتین، بچے، بچیاں اور چھوٹے بڑے سبھی اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے جمع تھے اور حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے اترے تو صدر جماعت روڈ گاؤ اور مربی سلسلہ مبارک احمد تنویر صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس موقعہ پر مقامی جماعتی عہدیداران نے بھی مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک طرف بچے اور دوسری طرف بچیاں حضور انور کی آمد پر اپنے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اور جرمنی کا قومی پرچم لہراتے ہوئے دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کی بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور بیت کے اندرونی حصہ مردانہ ہال میں تشریف لے گئے اور صدر صاحب جماعت سے دریافت فرمایا کہ اس بیت میں کتنے نمازیوں کی گنجائش ہے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ مردانہ ہال اور مستورات کے ہال دونوں میں مجموعی طور پر 329 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت انوار Rodgau میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی جس کے ساتھ بیت انوار کا افتتاح عمل میں آیا۔

افتتاحی تقریب

نمازوں کی ادائیگی کے بعد افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمد وارث صاحب نے کی، اس کا اردو ترجمہ مکرم مبشر احمد صاحب اور جرمن ترجمہ مکرم محمد وقاص افضل صاحب نے پیش کیا۔

بعدازاں امیر صاحب جرمنی نے Rodgau شہر کا مختصر تعارف کروانے کے ساتھ بیت کی تعمیر کے تعلق میں مختصر رپورٹ پیش کی۔

Rodgau میں احمدیت

Rodgau شہر بیت السبوح فرینکفرٹ سے جنوب کی طرف 61 کلومیٹر کے فاصلہ پر میونخ جانے والی ہائی وے پر واقع ہے۔ 65 کلومیٹر کے رقبہ پر پھیلے ہوئے 45 ہزار کی اس آبادی کے شہر میں 52 ممالک سے تعلق رکھنے والے غیر ملکی آباد ہیں۔ اس علاقے میں انسانی آبادی کے نشانات 786ء سے ملتے ہیں۔ 1576ء تک یہاں کے لوگ مویشی پالتے تھے۔ اس کے بعد کھیتی باڑی کا رجحان ہوا۔ آج بھی یہ علاقہ زرعی کہلاتا ہے اور جرمن سبزی Spargel اگانے کے لئے مشہور ہے۔

Rodgau شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا۔ یہ جماعت 234 ممبران پر مشتمل ہے اور جرمنی کی بڑی فعال اور مستعد جماعتوں میں سے ہے۔ مجلس اطفال الاحمدیہ تین بار علم انعامی حاصل کر چکی ہے اور امسال خدام الاحمدیہ نے علم انعامی حاصل کیا ہے۔

مقامی جماعت کو یہاں اکتوبر 2006ء میں 1034 مربع میٹر رقبہ پر مشتمل پلاٹ ایک لاکھ 75 ہزار یورو میں خریدنے کی توفیق عطا ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران 29 دسمبر 2006ء میں اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔

یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی خوبصورت دو منزلہ بیت تعمیر ہوئی ہے۔ جس کا گنبد اور مینارہ بیت کی طرف سے آنے والی سڑک کے شروع سے ہی نظر آتے ہیں۔ گنبد کا قطر پانچ میٹر ہے جبکہ مینارہ کی اونچائی 14 میٹر ہے اس بیت کا ڈیزائن ایک احمدی خاتون آرکیٹیکٹ مسز مبشرہ الیاس صاحبہ نے تیار کیا ہے۔

جماعت کا وفد جب شہر کے میئر سے بیت کی تعمیر کی اجازت لینے گیا تو میئر نے جماعتی وفد سے پوچھا آپ کا پیغام کیا ہے۔ ہمارے مربی نے کہا ہمارا وہی پیغام ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ کا ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ سے محبت اور اس کے بندوں سے محبت، اللہ کے حقوق کی ادائیگی اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی۔ یہ پیغام سن کر میئر نے کہا کہ اگر یہ پیغام ہے تو پھر میں آپ کو بیت کی تعمیر کی اجازت دیتا ہوں۔ میئر نے نہ صرف بیت کی تعمیر کی اجازت دی بلکہ اجازت کے جو مختلف مراحل تھے ان میں خود کوشش کر کے ہر ممکنہ روک دور کی اور اللہ کے فضل سے بڑی آسانی سے یہاں بیت کی تعمیر کی اجازت مل گئی۔

اس بیت کے ساتھ جماعتی دفاتر بھی بنائے گئے ہیں۔ لجنہ کا دفتر بھی ہے اور جماعتی کچن کی بھی سہولت موجود ہے۔ اس بیت کے احاطہ میں خوبصورت لان بنایا گیا ہے جو پھولوں اور پودوں سے سجا ہوا ہے۔ پارکنگ کے لئے بھی مختلف جگہیں مخصوص کی گئی ہیں۔

حضور انور کا خطاب

امیر صاحب جرمنی کے تعارفی ایڈریس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی تعمیر میں غیر معمولی طور پر وقارِ عمل کرنے والے 12 احباب کو خوشنودی کے سرٹیفکیٹ عطا فرمائے بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے آج آپ کو بھی یہ بیت تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ کرے کہ اب اس تعمیر کے بعد آپ کو ہر ایک کو جو اس جماعت میں شامل ہے اس کو یہ بھی توفیق عطا فرمائے کہ اس بیت کو آباد رکھیں۔ کیونکہ صرف بیت کی تعمیر کرنا ہمارے لئے کافی نہیں، بیوت الذکر کی تعمیر کے بعد ایک بہت بڑی ذمہ داری جو ہر احمدی پر پڑتی ہے اور جس کو اسے سمجھنا چاہئے وہ ہے اس کی آبادی اور اس کی آبادی یہ ہے کہ پانچ وقت یہاں آ کر نمازوں کی ادائیگی۔ ٹھیک ہے کاموں کی مصروفیات کی وجہ سے ظہر و عصر کی نمازیں نہیں پڑھ سکتے۔ بہت سارے لوگ۔ بعض دفعہ مغرب کی نماز بھی رہ جاتی ہے۔ لیکن ایک کافی تعداد یہاں ایسی ہوگی۔ بڑی عمر کے لوگوں کی جو کوئی کام نہیں کرتے۔ کچھ ایسے لوگ ہیں جو کسی بیماری کی وجہ سے کوئی کام نہیں کر رہے جوان ہیں یہاں کسی کو کمر کی تکلیف ہے، کسی کو ٹانگ کی تکلیف ہے یا کوئی اور تکلیف ہے، ڈاکٹر کے سرٹیفکیٹ کے بعد کام کرنے کی اجازت نہیں ہوتی گھر بیٹھے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ جب وہ گھر ہوں تو بیت میں آئیں اور نمازیں پڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا بیت تعمیر کی جاتی ہے عبادت کے لئے اور عبادت کا ہمیں حکم ہے دن میں پانچ مرتبہ۔ پس ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں کہ اب جب آپ نے یہ بیت تعمیر کر لی ہے تو وہ حدیث بھی آپ کے پیش نظر ہونی چاہئے کہ جس کے گھر کے پاس سے نہر گزرتی ہو اور ادھر وہ پانچ وقت اس نہر میں نہائے تو کیا میل کچیل اس کے جسم پر رہ سکتی ہے۔ پس یہ بیت جب آپ نے تعمیر کر لی تو اپنی عبادتوں کی طرف بھی توجہ کریں۔ اس کو آباد کرنے کی طرف بھی توجہ کریں اور اپنی عبادات کے معیار بڑھانے کی طرف توجہ کریں۔ تبھی اس کا فائدہ ہے ورنہ ایک عمارت کھڑی کر دینا اس علاقے کے لوگوں کو یہ بتانے کے لئے کہ ہم نے بیت تعمیر کی ہے کافی نہیں اور جب اس روح کے ساتھ آپ لوگ اپنی عبادات کی طرف توجہ کریں گے تو پھر جو اللہ تعالیٰ کے باقی احکامات ہیں ان کی طرف بھی آپ کی توجہ پیدا ہوگی۔

جب ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہوں گے

تو اس خدا کے باقی احکامات کی طرف بھی توجہ کرنے والے ہوں گے۔ اس زمانے میں بیوت الذکر کی تعمیر کا حق حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے والوں کو صحیح طرح ہوسکتا ہے۔ یا وہ صحیح طرح ادا کرسکتے ہیں۔ کیونکہ آپ نے تلاوت میں سنا، نہ مشرکین کا کام ہے، نہ ایسے لوگوں کا کام ہے جو یوم آخرت پر یقین نہیں رکھتے کہ وہ بیوت الذکر تعمیر کریں۔ آخرت پر یقین رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ رکھنے والے بھی، خوف رکھنے والے بھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس آپ جو اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل سمجھتے ہیں اس کا حق ادا کرنے والے بنیں۔ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو مان لیا تو ان عبادتوں کے معیار حاصل کرنے والے بنیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائے۔

اس کی آنحضرت ﷺ نے اپنی امت کو تعلیم دی اور جس کی حضرت اقدس مسیح موعود نے ہم سے توقع رکھی۔ جب یہ چیز پیدا کریں گے تو تبھی آپ اس روشنی کو پھیلانے والے ہوں گے جس کو لے کر اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود آئے۔

پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں ''بیت انوار'' جو آپ نے نام رکھا ہے۔ اس نام کی اب لاج رکھنا بھی آپ کا فرض ہے۔ اپنے دلوں کو بھی نور سے بھریں۔ اپنے دلوں میں وہ روشنی پیدا کریں جو ایک پکے اور سچے مومن میں ہونی چاہئے اور اپنے ماحول میں بھی اس روشنی کو پھیلائیں جو دین کی حقیقی روشنی ہے۔ تبھی آپ اس بیت کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے اور تبھی آپ انشاء اللہ تعالیٰ اس علاقے میں احمدیت کے پیغام کو پہنچانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کرلیں۔

خطاب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں نے گروپس کی صورت میں مختلف نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت بچیوں کے پاس کھڑے رہے اور نظمیں سنیں۔ خواتین نے اس دوران شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

بعدازاں حضور انور نے لجنہ کا دفتر اور کچن بھی دیکھا۔ یہاں بھی کچھ خواتین اپنے بہت چھوٹے بچوں کے ساتھ کھڑی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان کے بچوں کی چاکلیٹ ان کی ماؤں کو عطا فرمائیں۔

بیت کے بیرونی احاطہ میں مارکی لگا کر مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ ریفریشمنٹ، چائے وغیرہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مردانہ مارکی میں تشریف لے گئے اور احباب جماعت کے ساتھ چائے نوش فرمائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعتی کچن کا بھی معائنہ فرمایا اور بعض امور کے بارہ میں استفسار فرمایا۔

اس کے بعد بیت کے احاطہ میں مجلس عاملہ لوکل امارت Rodgau مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ اور مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپس کی صورت میں تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

تصاویر کے بعد بیت کے ایک حصہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اخروٹ کا ایک پودا لگایا۔ یہاں سے واپس روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بچوں کے پاس تشریف لائے اور ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔ اس دوران بچیاں کورس کی صورت میں الوداعی نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت بچیوں کے پاس بھی تشریف لائے اور انہیں تصویر بنوانے کی سعادت عطا فرمائی۔

بعدازاں چھ بجے یہاں سے بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ساڑھے چھ بجے حضور انور بیت السبوح تشریف لائے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج ملاقات کی سعادت حاصل کرنے والوں میں جرمنی کی درج ذیل جماعتوں کی فیملیز شامل تھیں۔

Mannheim، Stuttgat، Koln، Friedburg، Frankfurt، Hanau، Rodgau، Langen، Ditzenbach، Houch، Main، Taunus، Dieburg، Grop-Gerau، Taunus، Heidelberg، Mainz-Wiesaden، Fulda، Kassel اور Koblenz۔ بعض جماعتوں سے آنے والی فیملیز 100 کلومیٹر سے زائد اور بعض جماعتوں سے دوصد کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ آج 58 خاندانوں کے 249 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں اور بچیوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے اور ہر خاندان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔ سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز مغرب و عشا جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

20/ اگست 2008ء

صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جامعہ احمدیہ جرمنی کا قیام

آج پروگرام کے مطابق جرمنی میں جامعہ احمدیہ کا قیام عمل میں آرہا تھا اور جامعہ احمدیہ کے قیام کی افتتاحی تقریب تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے پانچ سال قبل اگست 2003ء میں اپنے پہلے دورہ جرمنی کے دوران 2008ء تک جرمنی میں جامعہ احمدیہ کے قیام کا ارشاد فرمایا تھا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں حضور انور کی منظوری سے جامعہ کمیٹی قائم کی گئی اور مسلسل جامعہ کے قیام کے لئے مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیتی رہی اور کام کرتی رہی۔

اپریل 2007ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم شمشاد احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کو جامعہ جرمنی کا پرنسپل مقرر فرمایا اور بعد میں کمیٹی کی ایک میٹنگ میں ہدایت دی کہ جامعہ احمدیہ پاکستان، کینیڈا، یو۔کے اور جرمنی کا معیار ایک ہی ہونا چاہئے اور اس طرح حضور انور نے جامعہ احمدیہ جرمنی کے کورس کے بارہ میں ہدایت فرمائی کہ وہی سلیبس ہوگا جو جامعہ احمدیہ پاکستان، کینیڈا اور یو۔کے کا ہے۔ البتہ اضافی طور پر یہاں جرمن زبان کی تدریس بھی ہوگی۔

جامعہ احمدیہ کی عمارت کے لئے جرمنی میں مختلف مقامات پر عمارتوں اور پلاٹس کا جائزہ لیا جاتا رہا۔ لیکن جرمنی کے بعض قوانین کے پیش نظر اس معاملے میں بہت دقت پیش آئی۔ الحمدللہ آجکل Riedstadt کے علاقے میں احمدیہ بیت الذکر کے پاس جامعہ کی تعمیر کے لئے ایک پلاٹ کی خرید کا معاملہ طے پاچکا ہے تاہم ابھی کچھ قانونی معاملات طے پانے باقی ہیں۔

بیت السبوح میں آغاز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں جماعت جرمنی نے فیصلہ کیا کہ جب تک کسی الگ بلڈنگ کا انتظام نہیں ہو جاتا اس وقت تک بیت السبوح فرینکفرٹ میں ہی جامعہ کے سال اول کا آغاز کر دیا جائے۔ چنانچہ یہ طے پایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی ایوان خدمت میں اپنے دفاتر کے ساتھ ملحقہ دونوں ہال اور گیلری جامعہ کے لئے خالی کر دیں۔ ان دونوں ہالوں میں جامعہ کا دفتر، پرنسپل آفس، سٹاف روم اور کلاس روم قائم کیا گیا ہے اور طلباء کی اسمبلی کے لئے جگہ تیار کی گئی ہے۔ طلباء کے ہوسٹل کے لئے بیت السبوح میں موجود تین منزلہ رہائشی عمارت استعمال ہوگی۔ طلباء کی ضرورت کے لئے ایک بڑی وسیع و عریض لائبریری جامعہ میں پہلے سے ہی موجود ہے۔ اسی طرح بیت الذکر، پروگراموں کے لئے ہال، کچن، ڈائننگ ہال، سپورٹ ہال اور پارکنگ کے لئے وسیع جگہ یہ سب کچھ بیت السبوح میں پہلے سے ہی مہیا ہے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلے کے لئے 57 درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو کے بعد 25 طلباء کو پہلے سال میں داخلہ دیا گیا ہے۔ یہ سبھی طلباء اپنے والدین کے ہمراہ جامعہ کی افتتاحی تقریب میں شامل ہوئے۔

تختی کی نقاب کشائی

جامعہ کی افتتاحی تقریب کے لئے پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سب سے پہلے جامعہ کی بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور جامعہ کے اندر معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سٹاف کے دفتر، پرنسپل آفس اور سٹاف روم کا معائنہ فرمایا اور کلاس روم بھی دیکھا جو جدید طرز کے فرنیچر کے ساتھ آراستہ تھا۔ اس کلاس روم کے پچھلے حصہ میں پانچ عدد کمپیوٹر بھی رکھے گئے ہیں۔

نوٹ بک میں زریں ارشاد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پرنسپل صاحب کے دفتر میں نوٹ بک پر تحریر فرمایا۔

''اللہ تعالیٰ تمام اساتذہ وطلباء جامعہ احمدیہ جرمنی کو اس ادارہ میں تعلیم دینے اور تعلیم حاصل کرنے کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ ادارہ اس نہج پر چلنا چاہئے جس کی حضرت مسیح موعود نے ہم سے توقع کی اور وہ توقع تھی کہ اللہ کا خوف دل میں رکھنے والے، علم و معرفت حاصل کرنے والے اور عاجزی اور انکساری سے دین کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کرنے والے علماء تیار ہوں جو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی جیسا مقام رکھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ کے بیرونی احاطہ میں تشریف لائے جہاں جامعہ کے پہلے سال کے نئے داخل ہونے والے طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس موقعہ پر جامعہ کمیٹی اور اساتذہ کرام نے بھی علیحدہ علیحدہ گروپ کی صورت میں تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

افتتاحی تقریب

جامعہ احمدیہ کی افتتاحی تقریب کا انتظام بیت الذکر سے ملحقہ ہال میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس ہال میں تشریف لے آئے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم باسل احمد نے پیش کی اور اس کا جرمن ترجمہ افتخار احمد صاحب نے پیش کیا۔ بعدازاں عزیزم کمال احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ اس کا متن پیش خدمت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر اور احسان ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ جرمنی کو بھی یہاں جامعہ احمدیہ کے اجراء کی توفیق عطا فرمائی۔ جماعت احمدیہ کی جس طرح ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ جو کام ہمارے سپرد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کا، اس کے لئے جس تعداد میں مشنریز کی، مربیان کی ضرورت ہے، موجودہ جامعات جتنے بھی ہیں اور جو مزید کھل رہے ہیں، ان میں داخل ہونے والے طلباء کی تعداد کو دیکھا جائے تو ہم ضروریات کو پورا نہیں کر سکتے۔ مختلف جگہوں سے ڈیمانڈز آتی ہیں۔ لیکن ایک کوشش ہے جو خدا کے فضل سے جماعت کر رہی ہے اور اب مختلف جگہوں پر اس کا احساس پیدا ہوا ہے۔

میرا خیال تھا کہ جامعہ احمدیہ جرمنی کچھ وقفے کے بعد شروع ہوگا۔ اتنی جلدی شروع نہیں ہو سکتا۔ لیکن امیر صاحب جرمنی اس بات پہ بڑے زور سے مصر تھے۔ ان کا اصرار تھا کہ اس جوبلی کے سال میں یہاں کا جامعہ شروع کیا جائے۔ پہلے انہوں نے ایک جگہ تلاش کی پھر دوسری جگہ تلاش کی بہت ساری روکیں آئیں لیکن کیونکہ وہ اس بات پر پکے تھے کہ ہم نے اس سال شروع ضرور کرنا ہے۔ پھر انہوں نے مجھ سے اجازت لی کہ جو یہاں بیت السبوح میں خدام الاحمدیہ کے دفاتر کے لئے جگہ دی گئی ہے وہ استعمال کر کے یہاں فی الحال جامعہ شروع کر دیا جائے اور اس دوران مزید جگہ تلاش کی جائے۔ جہاں آئندہ ضرورت کے پیش نظر کلاس رومز اور ہوسٹل وغیرہ، باقی چیزوں کی جو ضروریات ہیں وہ مہیا کی جائیں تو بہرحال اللہ تعالیٰ نے ان کے اس ارادہ کو قبول فرمایا اور آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ جامعہ یہاں شروع ہو رہا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ جامعہ تمام ان ضروریات کو پورا کرنے والا ہو اور اس میں سے وہ طلباء پڑھ کر نکلیں جو حقیقت میں دین کا علم حاصل کرنے والے ہوتے ہیں۔ تفقہ فی الدین کرنے والے ہوتے ہیں اور پھر وہ اس دینی علم کو، اس روشنی کو، اس نور کو جو قرآن کریم کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر نازل فرمایا...... وہ دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے والے ہوں۔

ہمیشہ یہ یاد رکھیں، طلباء جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ تفقہ فی الدین یہ ہے کہ تم دین کے علم پر غور کرو، قرآن کریم پر غور کرو، صرف پڑھ لینا اور طوطے کی طرح رٹ لینا اور آگے بیان کر دینا کچھ چیز نہیں ہے۔ تفقہ فی الدین یہ ہے کہ جو بھی قرآن کریم کی تعلیم ہے، جو بھی آیات ہیں اور ہر آیت کے ہر لفظ کی گہرائی میں جا کر اترو اور اس کے معانی تلاش کرو اور اپنے دینی علم کو بڑھاؤ۔ اس لئے پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ جامعہ میں رہتے ہوئے آپ نے پوری توجہ اپنی تعلیم کی طرف دینی ہے۔ جو بھی علم آپ کو پڑھایا جائے اس کو سمجھنا ہے اور اس لئے سمجھنا ہے کہ ہم نے اس کو اپنی زندگیوں میں بھی لاگو کرنا ہے اور اس کو آگے پھیلانا بھی ہے۔ صرف امتحان پاس کرنے کے لئے نہیں سمجھنا کہ رٹا مار کے امتحان دے دیا اور ختم ہو گیا قصہ۔ اس لئے شروع سے ہی قرآن کریم پر غور کرنے کی عادت ڈالیں، ترجمہ سیکھیں، تفسیر پڑھیں، حضرت مصلح موعود کی تفسیر بڑی گہری اور وسیع تفسیر ہے اس کو پڑھیں۔ حضرت مسیح موعود کی جو مختلف آیات کی تفسیر ہے، وضاحتیں ہیں، تشریحات ہیں ان کو پڑھیں جو اردو پڑھ سکتے ہیں اور جو نہیں پڑھ سکتے وہ ایک وقت نکالیں، اپنے ساتھیوں سے سنیں، کچھ تو انگلش میں ترجمہ ہو چکا ہے جن کو انگلش پڑھنی آتی ہے وہ اس میں پڑھیں۔ کچھ شاید جرمن زبان میں بھی مختلف اقتباسات ہوں ان کو پڑھیں، تو بہرحال پہلے دن سے آپ کی توجہ قرآن کریم کی تعلیم پر ہونی چاہئے۔ آجکل کیونکہ میں ذاتی طور پر تمام جامعات کے نتائج اور طلباء اور ان کی جو باقی Activities ہیں ان کو دیکھ رہا ہوں۔ تو جو بات سامنے آرہی ہے۔ اکثر لڑکے ابتدائی کلاسوں میں بھی ترجمہ قرآن میں پاس نہیں ہو رہے یا اتنے نمبر نہیں لیتے جتنے Required نمبر ہوتے ہیں پاس ہونے کے لئے۔ اس لئے ترجمے کی طرف آپ لوگ پہلے دن سے خاص طور پر توجہ دیں کیونکہ اس کے بغیر تو آپ آگے چل ہی نہیں سکتے۔ قرآن کریم کے بغیر اور پھر جب یہ علم حاصل کر لیں پھر اس میں جو ترجمہ آپ کو آئے اور اس میں پکے ہو جائیں تو پھر اس کی تفسیر دیکھیں۔ پھر خود غور کریں کہ کیا کیا معنی اس کے نکل سکتے ہیں تو جب تک یہ غور کرنے کی عادت نہیں پیدا ہوگی نہ آپ کو ترجمہ صحیح طرح آسکے گا نہ اس کی تفسیر کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم میں جن کا ذکر ہے تفقہ فی الدین کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں تا کہ آگے دین کو پھیلائیں آپ نے پیش کیا ہے یہ سمجھتے ہوئے کہ آپ میں وہ صلاحیت ہے کہ آپ دین کا علم سیکھ سکتے ہیں کیونکہ جو اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ تمہارے گروہ میں سے، ہر قبیلے میں سے کچھ لوگ پیش کریں تو اللہ تعالیٰ کو یہ علم ہے اور تھا کہ ہر شخص اس گہرائی سے دینی علم حاصل نہیں کر سکتا اس لئے کچھ لوگ آئیں، دینی علم حاصل کریں ایک تو ذہنی صلاحیتیں وہ نہیں ہوتیں، دوسرے حالات وہ نہیں ہوتے ہر ایک کے تو آپ لوگوں کو جن میں سے بہت سارے واقفین نو ہیں۔ آپ کے ماں باپ نے دین کی خدمت کے لئے پیش کیا۔ آپ نے اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ کر اس کی توثیق اور تصدیق کر دی کہ ہم اپنے آپ کو انشاء اللہ تعالیٰ دین کی خدمت کے لئے پیش کریں گے اور کرتے ہیں۔ تو اس لحاظ سے اب آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس علم کو سیکھیں اور باقی تمام ترجیحات اور توجہات سے نظر پھیر لیں اور صرف اور صرف اپنی Concentration اور توجہ اگر ہو تو جامعہ کی تعلیم کی طرف، دین کے علم کی طرف، قرآن کریم پڑھنے کی طرف، حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی طرف، اس کے علاوہ کوئی آپ کا اور مقصد پیش نظر نہیں ہونا چاہئے۔ اس چیز کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

جامعہ کی تعلیم جو ہے اس کو یہ نہ سمجھیں کہ ایک معمولی تعلیم ہے۔ بہت محنت کا کام ہے اور جو مارکس (Marks) رکھے گئے ہیں وہ بھی اچھی خاصی Percentage ہے۔ اس لئے وہ بہرحال حاصل کرنے ضروری ہیں اور اب گزشتہ دو تین سال سے کینیڈا، یو۔کے اور اب یہاں کے جامعہ کا بھی جو فائنل رزلٹ ہے، جب وہ تیار ہو جاتا ہے تو میرے پاس آتا ہے۔ اس کے بعد میں دیکھوں گا کہ آپ کی گزشتہ سال کی ساری Percentage کہ ہر ٹرم میں کتنے کتنے نمبر لئے، باقی رپورٹس کیا ہیں، اس کے بعد آپ کی اگلی کلاس میں پروموشن (Promotion) ہوگی۔ یہ نہ سمجھیں کہ جامعہ کی انتظامیہ نے آپ کو پاس کر دیا تو آپ پاس ہو گئے۔ فائنل Approval پھر میرے پاس آئے گی اور اب یوکے کا جامعہ بھی ہے۔ باوجود بار بار توجہ دلانے کے بعض لڑکے ایسے ہیں جو اپنی جگہ سے ہلتے ہی نہیں۔ کچھ فیل بھی ہوئے ہیں اور اگر ایک سال اور فیل ہوئے تو جامعہ سے فارغ کر دیئے جائیں گے۔

اسی طرح ربوہ کے جامعہ میں بھی آخری کلاسوں میں توجہ دینی شروع کی ہے۔ امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہاں بھی بہتری کی صورتحال ہوگی۔ اس لئے بہت محنت کریں اور ہر ٹرم میں پاس ہونا ضروری ہے اور ہر مضمون میں پاس ہونا ضروری ہے اور اس کے علاوہ آپ کا جو روزانہ کا رویہ ہے اخلاقی حالت کا۔ اس کی طرف توجہ دینا ضروری ہے۔ ان ساری چیزوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔ یہ نہیں کہ جامعہ میں داخل ہو گئے۔ اب جماعت کو بڑی مجبوری ہے۔ ضرورت پڑ گئی ہے اس لئے ضرور آپ کو جامعہ میں رکھنا ہے اور آخر تک پہنچانا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کی ضروریات پوری کرے گا کرتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

واقفین نو آرہے ہیں اس لئے اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ آپ لوگ جو ابتدائی طلباء ہیں۔ پہلی کلاس ہے۔ Poineer ہیں اس جامعہ کے، آپ لوگوں کو اپنے نمونے اور مثالیں قائم کرنی ہوں گی۔ کیونکہ جو مثالیں آپ قائم کر جائیں گے وہی پھر پیچھے آنے والے آپ کو Follow کریں گے۔ اس لئے محنت، اعلیٰ اخلاق اور پوری اطاعت اور فرمانبرداری کے ساتھ انتظامیہ سے تعاون اور اپنی حالتوں کو درست کرنے کی طرف توجہ دینی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

جامعہ کے بارے میں چند دن ہوئے۔ میر محمود احمد صاحب نے اپنی اہلیہ کی خواب لکھی جو حضرت مصلح موعود کی بیٹی ہیں۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک جہاز ہے اس میں حضرت مصلح موعود کے ساتھ وہ بیٹھی ہوئی ہیں اور جہاز اڑ رہا ہے اور نیچے جامعہ احمدیہ ہے اور جہاز اڑتا چلا جا رہا ہے اور نیچے جامعہ احمدیہ چلتا جا رہا ہے۔ ختم نہیں ہو رہا۔ تو اس کی ایک تعبیر یہ بھی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ دنیا میں جامعات کھلتے چلے جائیں گے۔ جہاں دینی علم حاصل کرنے والے پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔ آئندہ ضرورت کے پیش نظر ہو سکتا ہے کہ جب تعداد بڑھے تو یورپ کے اور ملکوں میں بھی جامعہ کھلیں، امریکہ، کینیڈا اور ساؤتھ امریکہ وغیرہ کے علاقوں میں اور جامعہ کھلیں۔ جزائر میں جامعات کھلیں تو یہ تو کھلتے چلے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دین کے خادم پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔ لیکن آپ لوگ جن کو اب اللہ تعالیٰ نے یہ موقع عطا فرمایا ہے۔ اس طرف توجہ رکھیں۔

میری اس طرف توجہ ہوئی کہ حضرت مصلح موعود کی یہ خواہش تھی کہ برلن (Berlin) میں بیت الذکر تعمیر کی جائے اور وہ خواہش اللہ تعالیٰ نے اس سال پوری کر دی، حضرت مصلح موعود نے یہ فرمایا تھا کہ اس کی تعمیر کے ساتھ ہمیں یہ امید ہے کہ روس کے جو ممالک ہیں یا روس ہے۔ اس طرف ہماری (دعوت الی اللہ) کے راستے کھلیں گے اور اس سال اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے رہا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ برلن کی (بیت الذکر) کا بھی افتتاح ہوگا اور اس سال اللہ تعالیٰ آپ کو یہ توفیق بھی دے رہا ہے۔ جرمنی کی جماعت کو کہ یہاں جامعہ کا اجرا بھی ہو رہا ہے اور یہ (مربیان) جو تیار ہوں گے۔ یہ جرمن زبان جاننے والے بھی ہیں اور اردگرد کے ممالک سے بھی آئیں گے اور بعض اور ممالک کی زبانیں جاننے والے بھی۔ تو یہ لوگ پھر انشاء اللہ تعالیٰ برلن کے راستے سے آگے روس جانے کے قابل بھی ہو سکتے ہیں اور ہوں گے۔ تو اس لحاظ سے بھی آپ کو تعلیم کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے کہ آپ نے ہمسایہ ملکوں کو، روس کو اور دوسرے ملکوں کو بھی فتح کرنا ہے اور آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے لے کر آنا ہے۔ اس لحاظ سے خاص کوشش سے اس طرف توجہ کریں۔

میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ توارد ہے کہ (بیت الذکر) کا بھی افتتاح ہوگا۔ اس سال انشاء اللہ تعالیٰ جامعہ کا بھی افتتاح ہو گیا۔ (مربیان) تیار ہوں گے جو انشاء اللہ تعالیٰ یورپ میں اور روس کے ممالک میں پھیلنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں اور حقیقت میں وہ مقام حاصل کرنے والے ہوں جس کے لئے حضرت مسیح موعود نے جامعہ کو شروع کرنے کا اعلان فرمایا تھا اور وہ تھا۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولانا برہان الدین جہلمی صاحب کی وفات پر آپ کو فکر پیدا ہوئی تھی کہ علمائے سلسلہ جو ہیں وفات پا رہے ہیں۔ (دعوت الی اللہ) کے لئے اور دینی تربیت کے لئے ہمیں اور (مربیان) اور افراد چاہئیں۔ وہ ابتداء ہوئی، مدرسہ کھلا پھر آگے اس نے ترقی کی اور جامعہ بنا تو یہ بات ہمیشہ پیش نظر رکھیں کہ ان (رفقاء) کے نمونے اپنانے کی کوشش کرنی ہے جنہوں نے دین کے لئے ہر قربانی کی جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے کی طرف

توجہ ہوگی۔ اپنے اعلیٰ اخلاق اپنانے کی طرف توجہ ہوگی۔ دنیاداری سے دور رہنے کی طرف توجہ ہوگی تو پھر یہ عادتیں جو پکی ہو جائیں گی تو پھر جب میدان عمل میں جائیں گے وہاں جا کر پھر آپ خالصۃً اللہ کے ہو کر اس کے دین کی خدمت کرنے والے بن سکیں گے۔ آپ کی تمام خواہشات نفسانی خواہشات نہیں ہوں گی بلکہ اللہ کی مرضی کے تابع ہوں گی اور ان کو اللہ کی مرضی کے تابع بنانے کے لئے آپ کو ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے اور اس کے لئے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ دعا۔ اس لئے پہلے دن سے دعا کی عادت ڈالیں۔ نمازوں میں دعاؤں کی عادت ڈالیں۔ نوافل کی عادت ڈالیں۔

آپ میں سے بہت سارے لڑکے ایسے ہیں جو اس عمر کے ہیں۔ عمر کے لحاظ سے بھی Relaxation دی گئی تھی۔ میرا خیال ہے کہ 20 سال سے 22 سال سے زائد عمر کے بھی بعض لڑکے ہیں۔ (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پرنسپل صاحب سے دریافت فرمایا تو پرنسپل صاحب نے بتایا کہ جی حضور اس عمر کے ہیں)

حضور انور نے فرمایا تو اس لئے یہ کوئی بات نہیں کہ ہم چھوٹی عمر کے ہیں۔ ہماری آنکھ نہیں کھلتی۔ ابھی سے عادت ڈالیں۔ جب آپ نے اپنے آپ کو دین کے لئے وقف کیا ہے۔ دین سیکھنے کے لئے وقف کیا ہے تو پھر وہ طریقے اختیار کریں جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں اور سب سے بڑا ذریعہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں تا کہ وہ آپ کے ذہنوں کو جلا بخشے۔ آپ کو آگے ترقی کی طرف لے جانے والا بھی بنائے اور پھر خالصۃً اس کے دین کی خدمت کرنے والے بھی بنیں۔ اس لئے نمازوں کے ساتھ نوافل کی طرف بھی توجہ دیں اور یہ دعائیں ہی ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ جو آپ کی اس تعلیم کے عرصے کے دوران بھی اور میدان عمل میں بھی کام آئیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اب دعا کر لیں''۔

حضور انور کا یہ خطاب گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کے بعد دعا کروائی اس افتتاحی تقریب کے آخر پر چائے وغیرہ اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس میں شمولیت فرمائی اور طلباء جامعہ، ان کے والدین اور مہمانوں کے ساتھ چائے نوش فرمائی۔

ملاقاتیں

دو پہر بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 54 فیملیز کے 245 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرنے کی سعادت حاصل کی ان ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کی فرینکفرٹ اور اس کے اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ پاکستان، کینیڈا، کویت، آسٹریا اور ملک چیک ریپبلک سے آنے والی بعض فیملیز بھی شامل تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب آمین

دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح فرینکفرٹ میں نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی۔ تقریب آمین میں 43 بچے اور 35 بچیاں شامل ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہر ایک سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

تین بجکر بیس منٹ پر تقریب آمین ختم ہوئی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

(جاری ہے)

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب

خلفاء سلسلہ کے مبارک ارشادات کی روشنی میں

نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں

آج کے دور میں اللہ تعالیٰ نے صرف جماعت احمدیہ کو خلافت جیسی نعمت عظمیٰ سے نوازا ہے۔ اس نعمت کے لئے ہم خدا تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کریں کم ہے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر اتنا بڑا احسان ہے کہ ہم اس کا پورے طور پر شکر ادا کر ہی نہیں سکتے۔ پھر بھی اس احسان عظیم کے شکرانے کے طور پر ہم پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جن کا ادا کرنا ہمارے لئے بے حد ضروری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:

''میں یہ وصیت کرتا ہوں کہ تمہارا اعتصام حبل اللہ کے ساتھ ہو۔ قرآن تمہارا دستور العمل ہو۔ باہم کوئی تنازع نہ ہو کیونکہ تنازع فیضان الٰہی کو روکتا ہے۔......... چاہئے کہ تمہاری حالت اپنے امام کے ہاتھ میں ایسی ہو جیسے میت غسال کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ تمہارے تمام ارادے اور خواہشیں مردہ ہوں اور تم اپنے آپ کو امام کے ساتھ ایسا وابستہ کرو جیسے گاڑیاں انجن کے ساتھ اور پھر ہر روز دیکھو کہ ظلمت سے نکلتے ہو یا نہیں۔ وحدت کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ دوسرے کے ساتھ نیکی اور خوش معاملگی میں کوتاہی نہ کرو۔ تیرہ سو برس کے بعد یہ زمانہ ملا ہے اور آئندہ یہ زمانہ قیامت تک نہیں آ سکتا۔ پس اس نعمت کا شکر کرو کیونکہ شکر کرنے پر ازدیاد نعمت ہوتا ہے۔

(خطبات نور صفحہ 131)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:

''اس بات کو خوب اچھی طرح یاد رکھو کہ خلافت حبل اللہ ہے اور ایسی رسی ہے کہ اسی کو پکڑ کر تم ترقی کر سکتے ہو۔ اس کو جو چھوڑ دے گا وہ تباہ ہو جائے گا۔''

(درس القرآن بیان فرمودہ یکم مارچ 1921ء بحوالہ درس القرآن صفحہ 67 تا 84 مطبوعہ قادیان نومبر 1921ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

''ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے شکر گزار بندے بن کر زندگیوں کے دن گزاریں اور جماعت کے اندر اتحاد و اتفاق کو ہمیشہ قائم رکھیں اور اس حقیقت کو نظر انداز نہ کریں کہ سب بزرگیاں اور ساری ولایت خلافت راشدہ کے پاؤں کے نیچے ہے۔''

(تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد صفحہ 116)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

''قیامت تک کے لئے اپنا دامن اس مضبوطی سے باندھ لیں کہ جیسے عروۃ الوثقیٰ پر ہاتھ پڑ گیا ہو، جس کا ٹوٹنا مقدر نہیں............ پس اگر آپ خلافت کے ساتھ رہیں گے تو خلافت لازماً آپ کے ساتھ رہے گی اور یہی دونوں کا ساتھ ہے جو توحید پر منتج ہوگا۔''

(ماہنامہ خالد مئی 1994ء صفحہ 2 تا 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قدرت ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے جس کا مقصد قوم کو متحد کرنا اور تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے۔ یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی طرح پروئی ہوئی ہے۔ اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ تو محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی ہی خوبصورت اور محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر قدرت ثانیہ نہ ہو تو (۔) کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ پس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلافت کی طاقت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں۔ امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کے لئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کے لئے ایک ڈھال ہے۔''

اسی پیغام میں آپ نے مزید فرمایا:

''پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں۔ اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔''

(روزنامہ الفضل ربوہ 30 مئی 2003ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے آپ کو خلافت کی نعمت سے نوازا ہے جو تمام قسم کی ترقیات کے لئے ایک بابرکت راہ ہے۔ اس حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں۔ وحدت اور یکجہتی کے قیام کے لئے اور کامیابیوں کے حصول کے لئے خلافت کے دامن سے ہمیشہ وابستہ رہیں اور نسل در نسل اپنی اولادوں کو بھی اس نعمت عظمیٰ سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے رہیں۔ ہمیشہ اس کی سربلندی اور مضبوطی کے لئے کوشاں رہیں اور اس راہ میں درپیش قربانی کے لئے مستعد رہیں۔''

(مشعل راہ جلد 5 صفحہ 32-33)

اپنے ایک پیغام میں احباب جماعت سے فرمایا:

یہ خلافت ہی کی نعمت ہے جو جماعت کی جان ہے۔ اس لئے اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص اور وفا کے ساتھ چمٹ جائیں۔ پوری طرح اس سے وابستہ ہو جائیں کہ آپ کی ہر ترقی کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی مضمر ہے۔ ایسے بن جائیں کہ خلیفۂ وقت کی رضا آپ کی رضا ہو جائے۔ خلیفۂ وقت کے قدموں پر آپ کا قدم اور خلیفۂ وقت کی خوشنودی آپ کا مطمح نظر ہو جائے۔''

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا طاہر نمبر مارچ اپریل 2004ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبات جمعہ میں اکثر جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہ ادا کرنے کی تلقین فرماتے رہتے ہیں اور بعض خطبات میں خلافت کے حوالے سے ہمیں اپنے تقویٰ کے معیار بلند کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتے رہے ہیں۔ ذیل میں اسی طرح کے خطبات سے ایک اقتباسات درج ہے۔

''یاد رکھیں وہ سچے وعدوں والا خدا ہے۔ وہ آج بھی اپنے پیارے مسیح کی پیاری جماعت پر ہاتھ رکھے ہوئے ہے۔ وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا اور کبھی نہیں چھوڑے گا اور کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ آج بھی اپنے مسیح سے کئے ہوئے وعدوں کو اسی طرح پورا کر رہا ہے جس طرح وہ پہلی خلافتوں میں کرتا رہا ہے۔ وہ آج بھی اسی طرح اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نواز رہا ہے جس طرح وہ پہلے نوازتا رہا ہے اور انشاء اللہ نوازتا رہے گا پس ضرورت ہے تو اس بات کی کہ کہیں کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہ کر کے خود ٹھوکر نہ کھا جائے اپنی عاقبت خراب نہ کر لے۔ پس دعائیں کرتے ہوئے اور اسی کی طرف جھکتے ہوئے اور اس کا فضل مانگتے ہوئے ہمیشہ اس کے آستانہ پر پڑے رہیں اور اس مضبوط کڑے کو ہاتھ میں ڈالے رکھیں تو پھر کوئی بھی آپ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔''

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 354)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86035 میں محمد سعید

ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ...... عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 86036 میں منیر احمد

ولد امام دین قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) بینک بیلنس -/1500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/9000+4700 روپے ماہوار بصورت پنشن + ہومیو پیتھ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 86037 میں نمود سحر

زوجہ مبارک احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمود سحر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد صدیقی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد صدیقی ولد محمد فاضل صدیقی

مسل نمبر 86038 میں طاہر احمد

ولد رشید احمد انجم قوم ربانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد منظور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان رفیق ولد رفیق احمد رانا

مسل نمبر 86039 میں ملک مولا داد

ولد ملک محمد اسلم قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مولا داد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف ملک ولد ساجد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 مستنصر مجید باجوہ ولد مبارک مجید باجوہ

مسل نمبر 86040 میں نعیم الدین وسیم احمد

ولد ظہور الدین احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم الدین وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ہاشمی ولد سید محمد امیر علی شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) مبارک مجید باجوہ ولد چوہدری عبدالمجید باجوہ

مسل نمبر 86041 میں ڈاکٹر منصور احمد

ولد چوہدری محمد حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ پلاٹ واقع باغ احمدی راولپنڈی اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) رہائشی فلیٹ واقع جیل روڈ لاہور کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42500 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ فلیٹ مبلغ -/165000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید حسین احمد مربی سلسلہ ولد سید سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد چوہدری اللہ بخش

مسل نمبر 86042 میں صائمہ جمیل

بنت ساجد جمیل ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی وبالیاں مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد پراچہ ولد محمد احسن پراچہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 آصف ملک ولد ساجد جمیل ملک

مسل نمبر 86043 میں صوفیہ صباء

بنت عبدالغفور بلوچ (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ صباء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صابر ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد ابراہیم ولد عبدالغفور بلوچ

مسل نمبر 86044 میں سردار ظہیر الدین بابر

ولد سردار مجید الدین احمد (مرحوم) قوم راجپوت پنوار پیشہ ہومیو پیتھ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ محلّہ جودھامل بلڈنگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پیتھ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار ظہیر الدین بابر۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 طارق عزیز طور وصیت نمبر 65672

مسل نمبر 86045 میں خواجہ فیاض احمد

ولد خواجہ محمد اکرم (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع سوشل سیکورٹی کالونی گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) پلاٹ 16 مرلہ واقع احمد باغ سکیم راولپنڈی اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) حصہ مکان 10 مرلہ والد (مرحوم) واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/16000 روپے (5) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد رشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طارق عزیز طور وصیت نمبر 65672

مسل نمبر 86046 میں چوہدری محمود علی

ولد چوہدری سردار محمد قوم جٹ ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1964ء ساکن مغل پارک شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمود علی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد لقمان صادق ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 صباح الدین ولد چوہدری محمود علی

مسل نمبر 86047 میں ملک فراز احمد

ولد مبشر خلیل ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 86048 میں صوفیہ مبشر

بنت مبشر خلیل ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔گواہ شدنمبر 2 رانامحفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 86049 میں سلمان محمود

ولد خالد محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سلمان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔گواہ شدنمبر 2 رانامحفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 86050 میں فاخرہ تبسم

بنت مرزامحمد رفیع قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسد پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ تبسم۔گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر محمود احمد ولد ملک منظور احمد خان گواہ شد نمبر 2 مرزا جبار احمد ولد مرزا محمد رفیع

مسل نمبر 86051 میں صادقہ رفیع

بیوہ مرزامحمد رفیع (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسد پارک نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صادقہ رفیع۔گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر محمود احمد ولد ملک منظور احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 مرزا جبار احمد ولد مرزا رفیع احمد

مسل نمبر 86052 میں شیخ فضل احمد صابر

ولد شیخ بشیر احمد قوم شیخ قانون گو پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ فضل احمد صابر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد وصیت نمبر 45170 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ظفر وصیت نمبر 36010

مسل نمبر 86053 میں فہیم احمد سلیمی

ولد محمد سلیم قوم ہرل پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد سلیمی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی

مسل نمبر 86054 میں محمد احمد

ولد محمد صادق (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاشتکاری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 2 کنال مالیتی -/5000000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی -/1200000 روپے (3) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد احمد۔گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ثمر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 86055 میں سلطان احمد

ولد رانا محمد سلیم قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ثمر ولد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86056 میں خورشید احمد

ولد سعید احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ورکشاپ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86057 میں کبیر احمد اعوان

ولد عبدالغفار اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کبیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 عادل غفار اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد اعوان

مسل نمبر 86058 میں سائرہ جبار

بنت عبدالجبار قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ جبار۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد عبدالجبار گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86059 میں عطاء الکریم

ولد حمید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عطاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ثمر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86060 میں بشریٰ بیگم

زوجہ راجہ بشارت احمد قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کڑا مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ بشارت احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان وصیت نمبر 30668

مسل نمبر 86061 میں امتہ السلام

زوجہ سمیع اللہ شاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 69-210 گرام مالیتی -/122920 روپے (2) حق مہر -/900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ شاد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 حافظ سعید الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 86062 میں ذباریہ سیماب

بنت خواجہ مظفر احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذباریہ سیماب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاں ولد عبدالرحیم خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش منگلا

مسل نمبر 86063 میں مبارک احمد

ولد محمد علی قوم افغان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد بھٹی ولد محمد صادق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد بھٹی ولد محمد صادق بھٹی

مسل نمبر 86064 میں نبیلہ ھُما

زوجہ مبارک احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور ساڑھے چھ تولے اندازاً مالیتی-/98000روپے(2)حق مہر -/100000روپے اداشدہ بصورت زیور(3)طلائی سیٹ 10 گرام مالیتی اندازاً-/28000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ ھُما۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر2 جمیل احمد بھٹی

مسل نمبر 86065 میں بشریٰ اظفر

زوجہ اظفر مقبول احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر اداشدہ-/20000روپے(2)طلائی زیور 160-162 گرام اندازاً مالیتی -/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ اظفر۔گواہ شد نمبر1 صفی الرحمٰن خورشید سنوری وصیت نمبر 20115۔گواہ شد نمبر2 راجہ محمد نصر اللہ خان ولد راجہ زین العابدین

مسل نمبر 86066 میں فریدہ ماجد

زوجہ عبدالماجد خان قوم رند بلوچ پیشہ سلائی عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/40000روپے(2)طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً-/55000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000روپے ماہوار بصورت اجرت سلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریدہ ماجد۔گواہ شد نمبر1 عبدالماجد خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 وحید احمد ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 86067 میں عمیرا گل

بنت ضیاء الحق قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/14000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمیرا گل۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ولد ضیاء الحق گواہ شد نمبر2 جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 86068 میں صفیہ الیاس

زوجہ محمد الیاس زاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور1 تولہ مالیتی اندازاً-/22000روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ الیاس۔گواہ شد نمبر1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 86069 میں نسیم اختر

بنت محمد رمضان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/200000روپے(2)نقد رقم-/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 86070 میں وحیدہ قمر

زوجہ قمر احمد طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور10 تولے اندازاً مالیتی-/230000روپے(2)حق مہر-/80000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وحیدہ قمر۔گواہ شد نمبر1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042۔گواہ شد نمبر2 بلال احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 86071 میں مسرت طارق

زوجہ طارق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1997ء ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/18000روپے (2) طلائی زیور1/2 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت طارق۔گواہ شد نمبر1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042۔گواہ شد نمبر2 مدبر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 86072 میں ارشاد بیگم

زوجہ چوہدری غلام رسول مہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور1 تولہ اندازاً مالیتی -/23000روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارشاد بیگم۔گواہ شد نمبر1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042 گواہ شد نمبر2 بلال احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 86073 میں مدیحہ احمد

بنت نصیر احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی بوزن 6 ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ احمد۔گواہ شد نمبر1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042 گواہ شد نمبر2 مدبر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 86074 میں منزہ شاہ

بنت عبدالرحیم شاہ قوم شاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منزہ شاہ۔گواہ شد نمبر1 سید عبدالرحیم والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 86075 میں سلیم الدین

ولد محمد دین قوم راجپوت پیشہ معمار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیم الدین۔گواہ شد نمبر1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042۔گواہ شد نمبر2 مدبر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 86076 میں مسرور احمد مونس

ولد محفوظ احمد عابد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مسرور احمد۔گواہ شد نمبر1 محفوظ احمد عابد والد موصی۔گواہ شد نمبر2 حافظ مبرور احمد ولد محفوظ احمد عابد

مسل نمبر 86077 میں حافظ مبرور احمد

ولد محفوظ احمد عابد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ مبرور احمد۔گواہ شد نمبر1 محفوظ احمد عابد والد موصی۔گواہ شد نمبر2 مسرور احمد انس

مسل نمبر 86078 میں کیفہ امجد

زوجہ امجد احمد باجوہ قوم وریا پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور 239 گرام مالیتی اندازاً-/406050روپے(2)حق مہر -/10000روپے(3)5 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد سلطان ربوہ اندازاً مالیتی -/150000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کیفہ امجد باجوہ۔گواہ شد نمبر1 عبدالحمید ولد نجم الدین۔گواہ شد نمبر2 نیر عمران ولد محمد شفیق

مسل نمبر 86079 میں عطاء العزیز

ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 86080 میں منصورہ بیگم

بنت یوسف لطیف اکمل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد واہلہ ولد ظفر نصیب واہلہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد لقمان وصیت نمبر 61859

مسل نمبر 86081 میں حنیف احمد

ولد سعید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) رکشا مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد قادر بخش

مسل نمبر 86082 میں منظور احمد

ولد عبد الصبور قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر گوگیرہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد طور ولد میاں غلام محمد

مسل نمبر 86083 میں صائمہ نوید

زوجہ نوید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر گوگیرہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صائمہ نوید۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد طور ولد میاں غلام محمد

مسل نمبر 86084 میں نوید احمد

ولد میاں غلام محمد قوم راجپوت پیشہ پٹواری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر گوگیرہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان ازترکہ والد مالیتی -/450000 روپے کا شرعی حصہ (5 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد طور۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد طور ولد میاں غلام محمد

مسل نمبر 86085 میں امتہ القیوم انور

زوجہ محمد انور امتیاز قوم مغل پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم انور۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد ولد حافظ عمر دراز

مسل نمبر 86086 میں نثار احمد

ولد سراج الدین احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع سیالکوٹ کینٹ (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع سیالکوٹ کینٹ (3) زرعی اراضی 6 کنال واقع حمزہ غوث سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (4) زرعی اراضی 32 ایکڑ احمد آباد اسٹیٹ میں 2/12 شرعی حصہ (5) پلاٹ برقبہ ایک کنال دارالصدر غربی ربوہ میں 2/12 شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 دین محمد ولد سندر خان۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری ظہور الدین

مسل نمبر 86087 میں بشیر بیگم

بیوہ چوہدری نذیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 88 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو کنال مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے (3) ازترکہ خاوند زرعی اراضی دو کنال مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیر بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد معلم سلسلہ ولد حافظ محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 86088 میں آسیہ سلطانہ

زوجہ محمد انعام اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاں ولد محمد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انعام اللہ خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 86089 میں رقیہ بیگم

زوجہ محمد عبداللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) ملکیتی زمین ازترکہ والد مرحوم 4 کنال زرعی اراضی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انعام اللہ خاں

مسل نمبر 86090 میں خولہ عالیہ خان

بنت حمید اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ عالیہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 86091 میں مصباح توقیر

زوجہ خالد محمود قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیرا سندھا کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح توقیر۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 86092 میں امتہ الحفیظ

بیوہ ظفر اللہ خان (مرحوم) قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیرا سندھا کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ ایک کنال 19 مرلے واقع گھٹالیاں اندازاً مالیتی -/170000 روپے (2) زمین برقبہ 18 مرلہ واقع دھیرہ سندھا مالیتی -/56000 روپے (3) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد فتح محمد

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دل خدا تعالیٰ کی محبت کے لئے بنایا گیا ہے
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ)

سیدنا علیؓ سیمینار

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 28/اگست 2008ء کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی سیرت وسوانح پر ایک علمی سیمینار ایوان ناصر میں بعد نماز عصر زیر صدارت محترم مبارک طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان منعقد کیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نے حضرت علی المرتضیٰ کی سیرت وسوانح کے موضوع پر تقریر کی ازاں بعد محترم مہمان خصوصی نے حضرت علیؓ کی اصلاح اقوام کیلئے مساعی اور حضرت مسیح موعود کے حضرت علیؓ کے متعلق ارشادات پر مبنی تقریر کی۔ آخر پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے حضرت علیؓ کے بعض قضائی فیصلوں کے متعلق بتایا اور آخر پر مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی کے کہنے پر محترم محمود احمد چیمہ صاحب سابق مربی سلسلہ انڈونیشیا نے دعا کروائی اور اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ایک واقف نو کی المناک وفات

❁ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

ایک ہونہار نوجوان واقف نو عزیزم نعمان محمود ابن مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب خالد بعمر 14 سال مورخہ 4/اگست 2008ء کو ڈیرہ غازی خان میں وفات پا گئے۔ عزیزم موصوف کی والدہ محترمہ غزالہ ظفر صاحبہ 2001ء میں وفات پا گئی تھیں۔ موصوف نے امسال بورڈ کے مڈل سٹینڈرڈ امتحان میں 87% نمبر حاصل کئے اور اپنے سکول میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ عزیزم موصوف مکرم مبارک احمد ظفر صاحب منتظم تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کا نواسہ اور مکرم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ اور مکرم میاں خورشید احمد صاحب آف ڈیرہ غازی خان کی نسل سے تھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم موصوف کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب مربی سلسلہ فتح پور گجرات تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا رفیع الدین صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ فتح پور کا دوسری دفعہ ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح جماعت احمدیہ فتح پور ضلع گجرات میں ایک واقف نو طفل عزیزم مبشر احمد ابن مکرم مولوی منور احمد صاحب کا گزشتہ سال دماغ کی رسولی کا آپریشن ہوا تھا اب بچے کی نظر تقریباً ختم ہو چکی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نیز مکرم چوہدری منظور احمد صاحب جماعت احمدیہ جلالپور جٹاں گزشتہ گیارہ سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں ایک سائڈ بے جان ہو چکی ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت انسپکٹران

❁ دفاتر تحریک جدید میں آئندہ سال کی ضرورت کے مدنظر انسپکٹران کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں، تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 11 ستمبر 2008ء تک امیر/پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔

امیدوار کا ایف اے/ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ بی اے/بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کمپیوٹر یا اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں۔ عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری ٹیسٹ مورخہ 15 ستمبر 2008ء کو بیت المحمود حلقہ کوارٹرز تحریک جدید میں صبح 10:00 بجے ہوگا۔

تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

1۔ قرآن مجید پہلا نصف پارہ (ترجمہ کے ساتھ)
2۔ نماز مکمل ترجمہ کے ساتھ
3۔ حدیث پہلی دس احادیث (چالیس جواہر پارے)
4۔ کتب حضرت مسیح موعود (اسلامی اصول کی فلاسفی، کشتی نوح)
5۔ انگریزی، حساب۔ مطابق معیار ایف۔اے، ایف۔ایس۔سی
6۔ عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احمدیہ ہسپتال ٹیچی مان (گھانا) کی خدمت خلق

❁ مجلس نصرت جہاں کے آغاز پر 1970ء میں اور اس کے جلد بعد ایک سال کے اندر اندر جو احمدیہ ہسپتال جماعت نے مغربی افریقہ میں کھولے ان میں سے ایک گھانا میں ٹیچی مان (Techiman) کے مقام پر بھی تھا۔ جو اپریل 1971ء میں کھولا گیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک کامیابی کے ساتھ انسانیت کی خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب کو اس کا بانی ڈاکٹر ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ آپ نے اپنی اہلیہ محترمہ زبیدہ ناہید صاحبہ اور بچوں سمیت وہاں تقریباً اڑھائی سال کا عرصہ گزارا۔

بعد میں اس جگہ جانے والے ڈاکٹر صاحبان میں سے مکرم ڈاکٹر خالد ہاشمی صاحب اور محترمہ ڈاکٹر خالدہ ہاشمی صاحبہ کا عرصہ خدمت اس لحاظ سے یادگار ہے کہ محترمہ ڈاکٹر خالدہ ہاشمی صاحبہ نے گھانا میں قیام کے دوران ہی ایک حادثہ میں وفات پائی اور میدان عمل میں جان دینے کا اعزاز پایا۔ مرحومہ کی تدفین احمدیہ ہسپتال ٹیچی مان کے احاطہ میں ہوئی۔

آجکل مکرم ڈاکٹر رشید احمد بھٹی صاحب (واقف زندگی) کو 1998ء سے اس ہسپتال میں خدمت کی توفیق مل رہی ہے اور ان کی زیر نگرانی خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ہسپتال تعداد مریضان اور آمد میں اضافہ کے لحاظ سے ترقی کر رہا ہے۔

سال 07-2006ء اور 08-2007ء میں مکرم ڈاکٹر صاحب کو خدمت کی جو توفیق ملی اس کا تقابلی جائزہ پیش خدمت ہے۔

	2006-07	2007-08
تعداد مریضان	49573	61131
آؤٹ ڈور مریضان	46660	58639
انڈور مریضان	2450	1520
میجر آپریشن	841	942
لیبارٹری ٹیسٹ	63505	128948
ایکسرے	836	971
الٹرا ساؤنڈ	387	434

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام واقف ڈاکٹرز صاحبان اور اساتذہ کو مقبول خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم شمیم احمد محمود صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم شجر احمد صاحب آف کیلگری کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 12 جون 2008ء کو بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام آحیان احمد تجویز ہوا ہے۔

نومولود مکرم احمد دین صاحب کینیڈا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے
(حضرت مسیح موعود)

البرٹ شوئزر

فرانسیسی مفکر، فلسفی، نوبیل انعام یافتہ

ڈاکٹر البرٹ شوئزر (Albert Schweitzer) 14 جنوری 1875ء کو جرمنی میں پیدا ہوئے۔ سٹراسبرگ، پیرس اور برلن کی یونیورسٹیوں سے فلسفہ، مذہب، موسیقی، طب اور جراحت کی تعلیم حاصل کی اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی۔ 30 برس کی عمر میں فلسفی اور موسیقار کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔ 1913ء میں وہ اپنی بیوی کے ہمراہ فرانسیسی استوائی افریقہ کے ملک گیبون (Gabon) میں گئے اور وہاں "لیمبرانے" کے مقام پر ایک ہسپتال قائم کیا۔ اس ہسپتال کے تمام تر مصارف انہوں نے ذاتی جدوجہد وکوشش سے پورے کئے۔

30 برس کی عمر میں انہیں فلسفی اور موسیقار کی حیثیت سے عالمی شہرت حاصل ہوئی۔ وہ حضرت عیسیٰؑ گوئٹے اور سینٹ پال وغیرہ اہم ہستیوں کے سوانح قلمبند کر چکے تھے۔ بعد میں انہوں نے مبلغ بننے کی غرض سے طب اور جراحت میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ فارغ التحصیل ہونے کے کوئی 8 برس بعد 1913ء میں وہ اپنی بیوی کے ہمراہ افریقہ کے جنگلوں میں چلے گئے۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے جنگل صاف کئے اور اپنا ہسپتال تعمیر کیا۔ جب جیب خالی ہو گئی تو یورپ گئے اور وہاں کنسرٹ منعقد کئے اور جب سرمایہ جمع ہوا تو واپس گیبون چلے آئے۔

ان کی بے لوث خدمات کے اعتراف میں انہیں بیشمار اعزاز ملے اور ان کے بارے میں بیشمار کتابیں لکھی گئیں۔ لیمبرانے دریائے اوگوئی کے کنارے ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ یہیں ڈاکٹر شوئزر کا ہسپتال تھا۔ انہوں نے اس میں کوئی تین درجن کے قریب گورے ڈاکٹر، نرسیں اور ان کے مددگاروں کے علاوہ 500 مریضوں اور ان کے خاندانوں کے قیام کا بندوبست کیا۔ پاس ہی جذامیوں کی ایک بستی بھی ڈاکٹر شوئزر نے بسائی۔ یہاں تقریباً 1500 کے قریب کوڑھی تھے۔

ڈاکٹر شوئزر کے فلسفے کا بنیادی نقطہ "احترام زندگی" تھا۔ 1952ء میں انہیں امن کا نوبیل انعام ملا۔ انعام کی پوری رقم انہوں نے اپنے ہسپتال پر لگا دی۔ وہ پروٹسٹنٹ عقیدے کے مسیحی تھے اور اپنے مذہبی عقائد کی تبلیغ میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ انسانیت کے بھرپور جذبے کی بنا پر ان کی شخصیت نمایاں حیثیت رکھتی تھی۔ ڈاکٹر شوئزر نے 90 سال کی عمر میں گیبون ہی میں 4 ستمبر 1965ء کو انتقال کیا۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

کمپیوٹر کے مفید اور نقصان دہ پہلو

کمپیوٹر کو عام طور پر انسانی دماغ کہا جاتا ہے۔ اس کے دو پہلو ہیں۔ مثبت (Positive) اور دوسرا منفی (Negative)

کمپیوٹر کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ تمام یادداشتوں کا اپنے اندر ذخیرہ کر لیتا ہے اور جس وقت بھی درکار ہو وہ میموری استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے دلچسپ کورسز ہوتے ہیں۔ جن سے آگاہی حاصل کر کے بہت کچھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کمپیوٹر کا نقصان دہ پہلو یہ ہے کہ حد سے زیادہ کمپیوٹر کا استعمال اور چیٹنگز (Chattings) کرنے سے بعض اوقات پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جیسے بعض لوگ چیٹنگ کرتے وقت اپنے نام، علاقہ حتیٰ کہ اپنی جنس تک بدل دیتے ہیں اور دوسروں کو دھوکے میں رکھتے ہیں۔ لیکن اگر اس کو مثبت طور پر استعمال میں لایا جائے تو ہمیں اس کے بہت سے فائدے بھی ملیں گے۔ کمپیوٹر میں بیشمار دلچسپ گیمز (Games) ہوتی ہیں اور بہت سے ڈریس ڈیزائن اور کارڈ سیمپل ہوتے ہیں۔ ان میں بہت سے کمپیوٹر کورسز (Computer Courses) بھی ہیں جن میں Windows اور Power Point قابل ذکر ہیں۔ کم سے کم کورس DES اور زیادہ سے زیادہ کورس MCS ہے۔ یہ سب کورسز کرنے کے بعد انسانی دماغ بھی کمپیوٹر کی مانند شارپ ہو جاتا ہے۔ کمپیوٹر کی مانگ روز بروز بڑھ رہی ہے۔ کیونکہ کمپیوٹر نہ صرف سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں پر ہوتے ہیں بلکہ یہ زندگی کے ہر شعبے میں کارآمد ثابت ہوا ہے۔ جیسے دفاتر، بینک، ٹریول ایجنسی، ہسپتالوں، اکیڈمیز اور گھروں میں اور بہت سی جگہوں پر کمپیوٹر کو استعمال میں لایا جارہا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ ہم کمپیوٹر کو استعمال کرنا سیکھیں اور اس کو مثبت انداز میں استعمال کریں اور انٹرنیٹ کے ذریعے اپنے علم میں اضافہ کریں۔ بچوں کو خصوصاً واقفین نو بچوں کو اس طرف ضرور توجہ دینی چاہئے۔ کیونکہ آئندہ آنے والے وقت میں واقفین نو بچے کئی اہم ذمہ داریوں پر متمکن ہوں گے۔ اس صورت میں انہیں کمپیوٹر کی بہت ضرورت پیش آئے گی۔ کیونکہ آج کا دور کمپیوٹر کا دور ہے۔ اللہ تعالیٰ احمدی بچوں بشمول واقفین نو بچوں کو حصول علم کا شوق دے اور وہ دینی و دنیاوی علوم میں اس قدر دسترس حاصل کریں کہ اپنے علم کے زور پر دوسروں پر سبقت لے جائیں اور حضرت بانی سلسلہ کی خوشخبریوں کے مصداق بنیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

17ویں ترمیم اور 58 ٹو بی ختم کریں گے

وزیراعظم نے کہا ہے کہ 17ویں ترمیم اور 58 ٹو بی کو پہلے ہی مانا نہ اب اور اس کا خاتمہ ہمارے منشور کا حصہ ہے۔ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) نے بحالی جمہوریت کے لئے طویل جدوجہد کی ہے، کوشش کریں گے کہ ایک دوسرے کو غیر مستحکم نہ کریں۔ ججز کی بحالی کے بعد مسلم لیگ (ن) کو حکومت میں واپسی کی دعوت دیں گے۔ 17ویں ترمیم اور 58 ٹو بی کو ختم کر کے صدر اور وزیراعظم کے اختیارات میں توازن لائیں گے۔

نیب نے شریف فیملی کے خلاف تین کیس ری اوپن کرنے کی درخواست دے دی

قومی احتساب بیورو نے نواز شریف سمیت شریف خاندان کے دیگر افراد کے خلاف حدیبیہ پیپرز مل، رائیونڈ محل اور اتفاق فاؤنڈریز سے متعلق تین ریفرنسوں کی سماعت دوبارہ شروع کرنے کے لئے راولپنڈی کی خصوصی عدالت میں درخواست جمع کرادی ہے۔ احتساب عدالت نے اس درخواست کو منظور کرتے ہوئے سماعت کیلئے آج 4 ستمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔

حکومت مدت پوری کرنے سے بہت پہلے ٹوٹ جائے گی

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے موجودہ پالیسیاں اور وعدہ خلافیاں جاری رکھیں تو حکومت آئینی مدت پوری کرنے سے بہت پہلے ٹوٹ جائے گی۔ حکمران اتحاد میں دوبارہ شمولیت اب ممکن نہیں ہے۔ اتحاد ہم نے نہیں توڑا، نہ ہی حکومت کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں، فوج کی سیاست میں مداخلت پسند نہیں کریں گے۔

رمضان کے پہلے ہی روز پھلوں اور سبزیوں کی منہ مانگی قیمتیں وصول کی گئیں

صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں رمضان کے پہلے ہی روز سستے بازاروں کی ناقص منصوبہ بندی کا بھانڈہ پھوٹ گیا۔ پیاز، آلو اور ٹماٹر نایاب رہے جبکہ پھلوں کی منہ مانگی قیمتیں وصول کی گئیں آٹے کی قلت بھی برقرار ہے اور سٹالز پر لوگوں کی لمبی قطاریں لگی رہتی ہیں۔ پھل اور سبزیاں مہنگے داموں فروخت کرنے پر عوام سراپا احتجاج بن گئے جبکہ مارکیٹ کمیٹی کا عملہ خاموش تماشائی بنا بیٹھا رہا۔ شہریوں نے ناقص اشیاء کی فروخت اور قیمتوں میں توازن نہ ہونے کے خلاف مارکیٹ عملہ کو زبردست تنقید کا نشانہ بنایا۔

20 کلو آٹے کا تھیلا 300 میں روپے ہر جگہ ملے گا

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو 20 کلو آٹے کا تھیلا 300 روپے میں ہر جگہ دستیاب ہوگا اور حکومت پنجاب نے سکیل ایک سے 9 تک کے سرکاری ملازمین کے لئے ایک ہزار روپے خصوصی رمضان پیکج کا اعلان بھی کیا ہے۔

سوات میں فوجی طیاروں کی بمباری 10 مزاحمت کار جاں بحق 40 زخمی

سوات میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 10 مزاحمت کار جاں بحق اور 40 زخمی ہو گئے۔ پیوچار اور مٹہ میں طیاروں نے مزاحمت کاروں کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔ طیاروں کی بمباری سے ایک سکول کی عمارت، گٹ بازار کی متعدد دکانیں اور مکان تباہ ہو گئے۔ مزاحمت کاروں نے مٹہ کی مارکیٹ میں بارودی مواد سے دھماکہ کر کے بارہ دکانوں کو تباہ کر دیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

مسجد نبویؐ کی توسیع کا نیا منصوبہ

سعودی عرب کے فرمانرواں اور خادم الحرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے مسجد نبویؐ کی توسیع کیلئے نئے منصوبہ کے لئے اراضی حاصل کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ سعودی ذرائع کے مطابق سعودی حکومت نے 2006ء کے دوران مسجد نبویؐ کے توسیعی منصوبہ کی منظوری دی تھی۔ اس منصوبے پر 7 ملین سعودی ریال کی لاگت آئے گی اور اس توسیعی منصوبہ کے تحت 2 لاکھ 70 ہزار نمازیوں کے لئے گنجائش پیدا کی جائے گی۔ اس منصوبے سے جہاں ایک طرف مسجد کو وسعت ملے گی تو دوسری جانب اس کی خوبصورتی میں دو چند اضافہ ہو جائے گا اور حجاج وزائرین کو بھی کافی سہولت میسر ہو جائے گی۔

(روزنامہ دن 21 جولائی 2008ء)

ربوہ میں سحر و افطار 4 ستمبر

انتہائے سحر	5:22
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	1:07
وقت افطار	7:30

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10

اعلان داخلہ
تعلیم سے فارغ تمام سٹوڈنٹس کیلئے ہر قسم کے کمپیوٹر کورسز، سپوکن انگلش میں داخلہ جاری ہے۔ نیز نرسری تا انٹرمیڈیٹ کے مضامین کی ٹیوشن کیلئے بھی رابطہ کریں۔
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
PH:047-6211607, Cell:0345-7561638

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584